شجرہ طیبہ
سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

حسبِ ارشاد

محی السنۃ ماحی البدعۃ الولی الکامل جامع الشریعۃ والطریقۃ

الحاج الشیخ خواجہ دین محمد مصطفائی نقشبندی مجددی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

آستانہ عالیہ مصطفےٰ آباد شریف

مرکز مصطفیٰ بالمقابل ایجوکیشن بورڈ گوجرانوالہ

دُرود شریف خضری

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

تین سو مرتبہ روزانہ

دُرود شریف حضُوری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِىْ سَيِّدِىْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

سو مرتبہ روزانہ

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّىْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سو مرتبہ روزانہ

وظیفہ برائے حصُولِ برکت

سُوْرَةُ الْكَوْثَرْ اکیس مرتبہ روزانہ بعد از نماز مغرب

اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

دوجی واری دُنیا تے مُڑ کے نئیں آویں گا — اللہ اللہ کر نئیں تے فیر پچھتاویں گا
سانہواں نوں نہ مٹی وچ رول بندیا — اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

اوس بے نشان دا نشان چھپیا ایں — نالے اوہدی جان تے پچھان گُجھیاں ایں
دل والے حُجرے نوں پھول بندیا — اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

فِیٓ اَنۡفُسِکُمۡ رب فرمایا اے — شہ رگوں نیڑے رہواں حکم سُنایا اے
دُور نئیں اوہ وسّے تیرے کول بندیا — اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

جیہڑا اوہدے نام دا وظیفہ کردا — سدا زندہ رہوے اوہ تے مر کے نئیں مردا
دل دیاں اکھیاں نوں کھول بندیا — اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

پھڑ لے توں پلّہ سوہنے نبی کجپال دا — ثاقب وسیلہ جیہڑا رب دے وصال دا
پلّہ جے توں پھڑیا نہ ڈول بندیا — اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا

اللہ اللہ ہر ویلے بول بندیا بول بندیا لب کھول بندیا

استغاثہ بحضور خیرالانام ﷺ

مری آہو مدینے پاک جاؤ — مدینے والے نوں دُکھڑے سُناؤ
عرض کرنا سلامِ عاجزانہ — مرے دُکھّاں دا پھر کہنا فسانہ
مینوں آقا کدی دَر تے بُلاؤ — میں ترساں دید نوں جلوہ دکھاؤ
مَیں اوگنہار مُجرم تے گُناہی — مرے دِل تے گُناہاں دی سیاہی
کرو تاریک دِل پُر نُور آقا — سیاہی دِل دی ہووے دور آقا
بڑی ہوئی مینوں ہُن معاف کر دے — مرے باطن دا شیشہ صاف کر دے
ترے توں زندگی قُربان میری — ترے قدماں چہ نکلے جان میری
مینوں وقتِ نزع دیدار دینا — دُکھی نوں اَوکھے ویلے پیار دینا
مِری تربت دے وچ تشریف لانا — مینوں کملی دے وِچ آکے چھُپانا
سرِ محشر مِری اِمداد کرنا — پلانا جام کوثر شاد کرنا
میں مُجرم ہاں شفاعت میری کرنا — پڑے مشکل حمایت میری کرنا
مِرا پُل تھیں جدوں گُذران ہووے — مِرے ہتّھ وِچ ترا دامان ہووے
مِری جنّت ترے در دی حضوری — مِری اللہ کرو فریاد پُوری
مِرے آقا ترے ناں دی دہائی — ترے دَر دا ہے منگتا مُصطفائی

ضرورتِ مُرشد

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ
الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس کی جانب وسیلہ تلاش کرو اور اس کے راستے میں جہاد کرو تاکہ تم نجات پا جاؤ

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے والدگرامی حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب نے فرمایا اس آیت مبارکہ میں وسیلہ سے مراد ارادت و بیعتِ مُرشد ہے

علاّمہ اسمٰعیل حقّی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر رُوح البیان میں فرماتے ہیں ۔ اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف وسیلہ تلاش کرنے کی صراحت فرمائی ہے ۔کیونکہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنا بغیر وسیلہ کے ممکن نہیں اور وسیلہ سے مُرادمشائخ طریقت ہیں ۔

مرشدِ کامل بارگاہ خداوندی میں قُرب کا وسیلہ ہے اور اس سے

وابستگی حفاظتِ ایمان کا ذریعہ ہے۔ رہبرِ صادق ہی شریعت سے طریقت تک اور طریقت سے حقیقت اور معرفت تک پہنچاتا ہے، خود بخود کوئی شخص سالہا سال عبادت کر کے بھی وہ مقام نہیں حاصل کر سکتا جو کہ رہنما و مرشدِ صادق کی تھوڑی سی مصاحبت اور توجہ سے حاصل کر سکتا ہے۔

مولانا روم علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ؎

یک زمانہ صحبتِ با اَولیاء ❁ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

زوال و انحطاط کے ہر دور میں تشنہ لب مخلوق کو ہادی اسلام رسُولِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عطا کردہ آبِ حیات سے بزرگ صوفیائے کرام نے ہی سیراب کیا اس پُر فتن دور میں بھی مرشدِ کامل کی خدمت میں رہنا ان کے ملفوظات کو سننا مردہ دلوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مشائخ عظّام کی مجالس ہی رُوحانی شفاخانے ہیں جہاں دلوں کے امراض کا علاج ہوتا ہے۔

آدابِ مُرشد

حضرت امام ربّانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات شریف میں آدابِ شیخ بیان فرماتے ہیں۔

- مُرید کو اپنا آپ کلی طور پر شیخ کے حوالے کر دینا چاہیئے یعنی مرید اپنے پیر کے ہاتھ میں ایسے ہو جیسے مُردہ غسل دینے والے کے ہاتھ میں۔
- شیخ کی موجودگی میں اس کے سوا کسی اور کی طرف توجّہ نہ کرے۔
- شیخ کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرے۔
- مُرید کو جہاں سے بھی فیض ملے اسے اپنے شیخ ہی کا فیضان سمجھے۔

مُرید اپنے کشوف و واقعات پر اعتماد نہ کرے بلکہ جو کچھ منکشف ہو اسے اپنے پیر کی خدمت میں عرض کر دے۔

- جُملہ امور میں شیخ کی اقتدا کرے خواہ وہ کھانے پینے پہننے سونے

اور اطاعت کے معمولی کام ہی کیوں نہ ہوں ۔

- شیخ کی جائے نماز مصلّٰی پر قدم نہ رکھّے اور اس کے وضو خانے میں وضو نہ کرے ۔
- شیخ کی اجازت کے بغیر اس کی مجلس سے جُدا نہ ہو ۔
- مُرید کو ظاہر و باطن میں جو فیوض و برکات حاصل ہوں ان کو شیخ کی وساطت سے تصوّر کرے ۔
- شیخ کے خاص برتن استعمال نہ کرے ۔
- مُرید کے دل میں شیخ کے متعلق جو شبہ پیدا ہو شیخ سے اس کا حل دریافت کرے اگر سمجھ میں نہ آئے پھر بھی اپنا قصور جانے ۔
- شیخ سے کرامات کا مطالبہ نہ کرے اگرچہ یہ طلب دل میں وسوسے کی صورت ہی کیوں نہ ہو ۔

فضیلتِ ذکر

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر تو بہت کام کی چیز ہے

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

ترجمہ: کامل مومن وہ ہیں جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

ترجمہ: اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ

امام ابنِ ماجہ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم اسلام کے احکام

بہت ہیں مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے جس کو میں اپنے اُوپر لازم کرلوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تم اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے ہمیشہ تر رکھو۔

حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جب میرا بندہ میرے ذکر سے اپنے ہونٹ ہلاتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

ابنِ عساکر نے ابی ہند داری سے روایت کی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص میرا ذکر کرتا ہے میں اُسے مغفرت کے ساتھ یاد کرتا ہوں، جو شخص میرا ذکر کرتا ہے اس حال میں کہ وہ میرا مطیع ہوتا ہے مجھ پر واجب ہے کہ میں اس کا ذکر کروں اس کی بخشش کا اعلان کرتے ہوئے۔

ابن ابی الدُنیا روایت کرتے ہیں نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا میں معراج کی رات ایک نور کے عرش سے گزرا تو وہاں ایک شخص

نظر آیا میں نے فرشتے سے پوچھا یہ کون ہے کیا یہ کوئی فرشتہ ہے جواب آیا نہیں پھر پوچھا کیا یہ کوئی نبی ہے جواب آیا نہیں فرشتے نے عرض کی یہ وہ شخص ہے جس کی زبان خُدا کے ذکر سے تر رہتی تھی اس کا دل مسجد کے ساتھ مُعلّق رہتا تھا اور اس نے کبھی والدین کو گالی نہیں دی ۔

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ذکر کرنے والوں کو چار چیزیں نصیب ہوتی ہیں ۔

۱ ۔ اُن پر سکینہ نازل ہوتا ہے ۔

۲ ۔ اس محفل کو فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں ۔

۳ ۔ اس محفل پر رحمت ِخُداوندی چھا جاتی ہے ۔

۴ ۔ اللہ تعالیٰ اُن کا ذکر فرشتوں کی محفل میں کرتا ہے ۔

ختمِ خواجگان نقشبندیہ کبیر

اِستغفار	تین بار	درُود شریف خضری	تین بار
سُورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف	سات بار	درود شریف خضری	سو بار
سُورۃ الم نشرح مع بسم اللہ شریف	اناسی بار	سُورۃ اخلاص قُل ھو اللہ احد	ہزار بار
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ			سو بار
سُورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف	سات بار	درُود شریف خضری	سو بار
اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ	سوبار	يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ	سوبار
يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ	سوبار	يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ	سوبار
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ	سوبار	يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ	سوبار
يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ	سوبار	يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	سوبار
يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ	سوبار	يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ	سوبار
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ	سوبار	يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ	سوبار
يَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ	سوبار	يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	سوبار
يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	سوبار	يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ	سوبار
يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ	سوبار	يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	سوبار

اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن سو بار

خَتمِ خواجگانِ نقشبندِیّہ صَغِیر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سومرتبہ اوّل آخر

اول کلمہ شریف پانچ سو مرتبہ ؛ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہر سو کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

۲۔ ختم منقول حضرت بہاؤالدّین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف خضری، سوسومرتبہ اول آخر ؛ یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ ۵۰۰ مرتبہ

۳۔ ختم منقول حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف خضری سوسومرتبہ اول آخر ؛ یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ ۵۰۰ مرتبہ

ہر سو کے بعد کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

۴۔ ختم منقول حضرت احمد فاروقی سرہندی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف خضری، سوسومرتبہ اوّل آخر

لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵۰۰ مرتبہ

۵۔ ختم منقول حضرت خواجہ معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

درود شریف خضری سو سو مرتبہ اوّل آخر

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵۰۰ مرتبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرۂ طیبہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

یاالٰہی رحم کر مجھ بے نوا کے واسطے
ہاتھ اُٹھتے ہیں ترے آگے دُعا کے واسطے

بخش دے جملہ گناہ اور لغزشیں سب معاف کر
سرورِ عالم محمد مصطفٰے[1] کے واسطے

انبیاء و مرسلیں[2] اور اولیاء کا صدقہ دے
آل و اصحابِ[3] رسولِ دوسرا کے واسطے

دِل مرا صدق و یقیں سے اے خدا معمور کر
حضرتِ صدیقِ اکبر[4] با صفا کے واسطے

۱ے صلی اللہ علیہ وسلم ۲ے علیہم السلام ۳ے رضی اللہ عنہم ۴ے رضی اللہ عنہ

روشنی کر دے عطا میری نگاہِ کور کو
خواجہ سلمان فارس[1] مہ لقا کے واسطے

میری قسمت میں گدائی تیرے دَر کی ہو سَدا
حضرتِ قاسم[2] رئیسُ الاتقیاءَ کے واسطے

پھر کرم فرما محمّد مُصطفیٰ[3] کے واسطے
شہ علی المرتضیٰ مُشکل کُشا[4] کے واسطے

بہرِ حَسنین[5] آگہی دے، دے عمل اخلاص دے
سیّدِ عابد[6] اسیرِ کربلا کے واسطے

آل و اَصحابِ نبی[7] کا رکھ سدا مجھ کو غُلام
حضرت باقر[8] امامُ الاصفیاءَ کے واسطے

مجمع البحرین کا صدقہ دو طرفہ فیض دے
جعفرِ صادق[9] اِمام و رہنُما کے واسطے

۱ رضی اللہ عنہ، ۲ رضی اللہ عنہ، ۳ صلی اللہ علیہ وسلّم ۴ رضی اللہ عنہ، ۵ رضی اللہ عنہما ۶ رضی اللہ عنہما ۷ رضی اللہ عنہم
۸ رضی اللہ عنہ، ۹ رضی اللہ عنہ،

بایزید اور بُوحسن خرقانی کا خادِم رہُوں
شاہ بُو المنصُور[2] تاجُ الاتقیا کے واسطے

از طفیلِ بُوعلی[3] سب مشکلیں آسان کر
خواجہ یُوسف[4] عبدِ خالق بے ریا کے واسطے

حشر کے دن عارِف و محمُود[5] کی قُربت ملے
شاہ عزیزاں اور سماسی[6] مقتدا کے واسطے

معرفت کی منزلیں آسان کر میرے لیے
حضرتِ میر کلال[7] اہلِ صفا کے واسطے

نقشبندی سلسلے پر تا ابد قائم رہُوں
شاہ بہاؤُ الدّین[8] امامُ الاولیائ کے واسطے

معرفت بہرِ علاؤ الدّین[9] کر دِل کو عطا
خواجۂ یعقوب[10] چرخی دِلرُبا کے واسطے

[1] رضی اللہ عنہما [2] رضی اللہ عنہ [3] رضی اللہ عنہ [4] علیہما الرحمہ [5] علیہما الرحمہ [6] علیہما الرحمہ [7] علیہ الرحمہ
[8] علیہ الرحمہ [9] علیہ الرحمہ [10] علیہ الرحمہ

خواجۂ احرار[1] کا صدقہ جہنّم سے بچا
کشتۂ شمشیرِ تسلیم و رضا کے واسطے

زُہد و تقویٰ کر عنایت خواجہ زاہد[2] کے طفیل
خواجہ درویش اور مُحمّد[3] مقتدا کے واسطے

کر عطا منزل بقا کی باقی باللہ[4] کے لیے
آشنائے رازِ اُلفت مہ لقا کے واسطے

دینِ احمد[5] پر فِدا ہو جانے کی توفیق دے
شاہ مُجدّد الف ثانی[6] رہنما کے واسطے

خواجۂ معصوم[7] کا صدقہ رہوں عصیاں سے دُور
حُجّتُ اللہ[8] مردِ کامل پیشوا کے واسطے

کر عطا خواجہ زبیر اور خواجہ اشرف[9] کے لیے
شاہ جمال اللہ[10] جمال الاصفیا کے واسطے

[1] علیہ الرحمہ [2] علیہ الرحمہ [3] علیہ الرحمہ [4] علیہ الرحمہ [5] صلی اللہ علیہ وسلم [6] علیہ الرحمہ [7] علیہ الرحمہ
[8] علیہ الرحمہ [9] علیہما الرحمہ [10] علیہ الرحمہ

شاہ محمد عیسیٰ فیض اللہ[1] کا صدقہ فیض دے
حضرتِ نورِ محمد[9] پُر ضیاء کے واسطے

کر عطا منزل ہدایت کی مجھے میرے خُدا
شاہ محمد نامدار[2] ہادی ھدا کے واسطے

دِل مِرا پُر نُور کر دِیدار دے مسرُور کر
حضرتِ خواجہ چنن[3] شاہ خوش ادا کے واسطے

ذِکرِ اللہ ہُو سے دِل کی دَھڑکنیں آباد کر
حضرت خواجہ امین[4] اہلِ لقا کے واسطے

نَفس و شیطاں کے مکر سے تُو بچا کے رکھ مجُھے
فضلِ رحماں[5] تارکِ حرص و ہَوا کے واسطے

مُصطفائی نقشبندی نسبتیں قائم رہیں
خواجہ یعقوب[6] عاشقِ خیر الوریٰ کے واسطے

[1] علیہما الرّحمہ [2] علیہ الرحمہ [3] علیہ الرحمہ [4] علیہ الرحمہ [5] علیہ الرحمہ [6] علیہ الرحمہ

خاتمہ بالخیر ہو وقتِ اَجل کلمہ پڑھوں
حضرت دینِ محمدؒ بے ریا کے واسطے

دولتِ دارین دے مُرشد کی اُلفت سے نواز
کھول دے رحمت کے در اپنے رضا کے واسطے

مُجھ فقیرِ مُصطفائی کو مِلے جذبِ دُروں
دیکھ پھیلے ہیں مِرے ہاتھ اِلتجا کے واسطے

ؒ علیہ الرحمہ

اِصطلاحاتِ نقشبندِیّہ

نظر بر قدم	ہوش در دم	سفر در وطن	خلوت در انجمن
یاد داشت	نگہداشت	بازگشت	یاد کرد

عرس شریف عظیم الشان
محی السنۃ ماحی البدعۃ الولی الکامل جامع الشریعۃ والطریقۃ
الحاج الشیخ خواجہ دین محمد مُصطفائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
نقشبندی مجددی
ہر سال 25 اکتوبر
بمقام مزارِ پُرانوار
آستانہ عالیہ مُصطفےٰ آباد شریف